روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 13 مئی 2005ء 4ربیع الثانی 1426ہجری 13ہجرت 1384ھش جلد 55-90 نمبر 105

امتیازی خصوصیات

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجھے پانچ ایسی خصوصیات دی گئی ہیں جو پہلے کبھی کسی کونہیں دی گئیں- پہلے ہرنبی خاص اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا اور میں ہرسرخ اورکالے کی طرف مبعوث کیا گیاہوں- اورمیرے لئے غنائم حلال کئے گئے ہیں جومجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال نہیں تھے- اورمیرے لئے ساری زمین طیب پاکیزہ اورمسجد بنائی گئی ہے اورمیری ایک مہینے کی مسافت تک رعب دے کرمدد کی گئی ہے اورمجھے شفاعت کاحق دیا گیاہے-

(صحیح مسلم کتاب المساجد حدیث نمبر 810)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پہلا مقصد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عرب کی اصلاح تھی۔اورعرب کا ملک اس زمانہ میں ایسی حالت میں تھا کہ بمشکل کہہ سکتے ہیں کہ وہ انسان تھے۔کونسی بدی تھی جوان میں نہ تھی۔اورکونسا شرک تھا جوان میں رائج نہ تھا۔چوری کرنا ڈاکہ مارنا ان کا کام تھا۔اورناحق کا خون کرنا انکے نزدیک ایک ایسا معمولی کام تھا جیسا کہ ایک چیونٹی کو پیروں کے نیچے کچل دیا جائے۔بچوں کو قتل کرکے ان کا مال کھالیتے تھے۔لڑکیوں کو زندہ بگور کرتے تھے۔زناکاری کے ساتھ فخر کرتے اورعلانیہ اپنے قصیدوں میں ان گندی باتوں کا ذکر کرتے تھے۔شراب خواری اس قوم میں اس کثرت سے تھی۔کہ کوئی گھر بھی شراب سے خالی نہ تھا۔اورقمار بازی میں سب ملکوں سے آگے بڑھے ہوئے تھے۔حیوانوں کی عارتھی اورسانپوں اوربھیڑیوں کی ننگ۔

پھرجب ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی اصلاح کے لئے کھڑے ہوئے اوراپنی باطنی توجہ سے ان کے دلوں کو صاف کرنا چاہا۔توان میں تھوڑے ہی دنوں میں ایسی تبدیلی پیدا ہوگئی۔کہ وہ وحشیانہ حالت سے انسان بنے۔اورپھرانسان سے مہذب انسان۔اورمہذب انسان سے باخدا انسان۔اورآخر خدا تعالیٰ کی محبت میں ایسے محو ہوگئے۔کہ انہوں نے ایک بے حس عضو کی طرح ہرایک دکھ کو برداشت کیا۔وہ انواع اقسام کی تکالیف سے عذاب دئے گئے۔اورسخت بے دردی سے تازیانوں سے مارے گئے۔اورجلتی ہوئی ریت میں لٹائے گئے۔اورقید کئے گئے۔اوربھوکے پیاسے رکھ کر ہلاکت تک پہنچائے گئے۔مگر انہوں نے ہرایک مصیبت کے وقت آگے قدم رکھا۔اوربہتیرے ان میں ایسے تھے کہ ان کے سامنے ان کے بچے قتل کئے گئے اوربہتیرے ایسے تھے کہ بچوں کے سامنے وہ سولی دیئے گئے۔اورجس صدق سے انہوں نے خدا کی راہ میں جانیں دیں۔اس کا تصور کرکے رونا آتا ہے۔اگران کے دلوں پر یہ خدا کا تصرف اوراس کے نبی کی توجہ کا اثر نہ تھا۔توپھر وہ کیا چیز تھی جس نے ان کو اسلام کی طرف کھینچ لیا۔اورایک فوق العادت تبدیلی پیدا کرکے ان کوایسے شخص کے آستانہ پرگرنے کی رغبت دی کہ جوبیکس اورمسکین اوربے زری کی حالت میں مکہ کی گلیوں میں اکیلا اورتنہا پھرتا تھا۔آخرکوئی روحانی طاقت تھی جوان کو سفلی مقام سے اٹھا کر اوپرکو لے گئی۔اورعجیب تربات یہ ہے کہ اکثران کے ان کی کفرکی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جانی دشمن اورآنجناب کے خون کے پیاسے تھے۔پس میں تواس سے بڑھ کرکوئی معجزہ نہیں سمجھتا۔کہ کیونکرایک غریب مفلس تنہا بیکس نے ان کے دلوں کو ہریک کینہ سے پاک کرکے اپنی طرف کھینچ لیا۔یہاں تک کہ وہ فخریہ لباس پھینک کراورٹاٹ پہن کرخدمت میں حاضرہوگئے۔

(پیغام صلح۔ روحانی خزائن جلد 23ص 463)

احباب دعائیں جاری رکھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی صحت کے حوالے سے احباب دعائیں جاری رکھیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر ہسپتال میں دوآپریشنز ہو چکے ہیں۔لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے اورآپ ابھی ہسپتال میں ہی زیر علاج ہیں۔اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کومحض اپنے فضل وکرم سے مکمل صحت یابی عطا فرمائے اور ہرآن اپنی حفظ وامان میں رکھے۔آمین

ماہر امراض قلب کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب مورخہ 21-22 مئی 2005ء درج ذیل شیڈول کے مطابق ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔

مورخہ 21 مئی بروز ہفتہ شام 5:30 بجے

مورخہ 22 مئی صبح 7:30 بجے تا 1:30 بجے دوپہر

ضرورت منداحباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کرواکر ضروری ٹیسٹ/ای سی جی وغیرہ کروالیں۔بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کودکھانا ممکن نہ ہوگا۔مزید معلومات اورپرچی کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عطیہ برائے گندم

ہرسال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کارخیر میں ہرسال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کارخیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 326-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

☆......☆......☆......☆

نرخ بالا کن

دل مرا زخموں سے تھا چھلنی ہوا
سینہ تھا سوزِ نہاں سے تپ رہا
کر رہی تھی اس سے عرضِ مدّعا
تب ندا آئی مجھے وقتِ دُعا
"نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز"

نفس کی میرے تہی دامانیاں
جیسے صحراؤں میں ہوں ویرانیاں
بڑھ رہی ہیں فکر کی جولانیاں
کرب کے دریا میں ہیں طغیانیاں
بند ہے پر آنکھ کا پانی ہنوز

سوزِ دل کی بڑھ رہی ہیں شدتیں
راستے میں ہر قدم ہیں مشکلیں
وسوسے، فکریں، مسائل، الجھنیں
تیز ہوتی جا رہی ہیں گردشیں
پر ہے جذبوں کی فراوانی ہنوز

یوں کٹا ہے زندگانی کا سفر
غفلتوں میں ہو گئی ساری بسر
اپنی منزل کی نہیں کوئی خبر
راہ آباء نے بھی دِکھلائی مگر
کر نہ پائی سیرِ روحانی ہنوز

لاکھ سمجھایا تھا دِل کو باز آ
دیکھ دنیا کو ہی نہ مقصد بنا
بِن خدا کوئی نہیں ساتھی ترا
اس کا دامن تھام اس سے لو لگا
پر وہی ہے اس کی نادانی ہنوز

ذہن کی آلودگی دھوئی نہیں
نیکیوں کی فصل بھی بوئی نہیں
یہ نہیں کہ فکر و غم کوئی نہیں
پر کسی کے سامنے روئی نہیں
کہ ہے سر میں بوئے سلطانی ہنوز

میری ساری لغزشوں کے باوجود
نفس کی سب خامیوں کے باوجود
خود سری کی عادتوں کے باوجود
کجروی کی حالتوں کے باوجود
کر رہا ہے وہ نگہبانی ہنوز

صاحبزادی امۃ القدوس

سانحہ ارتحال

مکرم منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم ڈاکٹر عبدالقادر صاحب بھٹی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ سابق امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ مورخہ 9 مئی 2005ء کو بعمر 87 سال ہارٹ اٹیک کی وجہ سے برضاءِ الٰہی وفات پا گئے۔ اسی روز 4-5 گھنٹے بعد ان کی اہلیہ اور میری ہمشیرہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ بھی ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بعمر 83 سال اپنے مولا سے جا ملیں۔ دونوں موصی تھے۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مختلف شہروں میں دوران ملازمت جماعت کے متعدد عہدوں پر خدمت بجالاتے رہے۔ اور کئی مرتبہ نمائندہ شوریٰ بھی منتخب ہوئے۔ مرحوم مکرم عبدالرزاق صاحب پی ٹی ماسٹر جامعہ احمدیہ کے خسر اور مکرم عبدالرؤف صاحب رؤف بکڈپو اور مکرم عبدالحی صاحب مربی سلسلہ کے نانا تھے۔ مرحومین نے تین بیٹے اور 4 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مکرم عبدالمنان صاحب اسلام آباد، مکرم مبشر احمد صاحب ہومیو ڈاکٹر لاہور، مکرم منور احمد صاحب لاہور، مکرمہ فہمیدہ صاحبہ زوجہ مکرم عبدالرزاق صاحب، مکرمہ مبارکہ صاحبہ زوجہ مکرم منور احمد صاحب اسلام آباد، مکرمہ سلمٰی صاحبہ زوجہ مکرم کریم احمد صاحب اسلام آباد، مکرمہ نجمہ صاحبہ زوجہ مکرم داؤد احمد صاحب ربوہ، ان کی بلندی درجات اور لواحقین کیلئے صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مشرقی افریقہ میں دعوت الی اللہ کی یادیں

مکرم عبدالکریم شرما صاحب

احمدیت کا پودا مشرقی افریقہ کے ممالک میں سیدنا حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ہی لگ گیا تھا۔ کئی رفقاء یہاں آئے اور انہوں نے احمدیت کا پیغام لوگوں کو دیا لیکن ان کی دعوت ہندوستانیوں تک محدود تھی۔ محترم شیخ مبارک احمد صاحب مرحوم کے آنے کے بعد افریقیوں میں دعوت الی اللہ کا آغاز ہوا۔ ابتداء میں ٹبورا (Tabora) دعوت الی اللہ کا مرکز بنا۔ جب یہاں چھوٹی سی جماعت قائم ہوگئی اور بیت الذکر کی بنیاد رکھنے کا مرحلہ آیا تو مخالفین میں اشتعال پیدا ہوا اور سخت مخالفت اٹھ کھڑی ہوئی۔ افریقی احمدیوں کو مارا پیٹا گیا۔ کسی کے سر کو ضرب آئی اور وہ پاگل ہوگیا۔ کسی کے ناک کی ہڈی ٹوٹی۔ بلوہ اس قدر شدید تھا کہ حکومت کو امن وامان قائم رکھنے کے لئے ٹاسک فورس (Task Force) کو دارالسلام سے بلوانا پڑا۔ وہ سب دوست جو ابتلا کے دور سے گزرے عزیز القدر ہیں اس لئے کہ وہ ابتدائی بیج تھے۔ بعد میں آہستہ آہستہ مشرقی افریقہ کے مختلف حصوں میں احمدیت کا نفوذ ہوا اور مقامی افریقن باشندوں پر مشتمل جماعتیں قائم ہوئیں اور ٹبورا میں بیت فضل تعمیر ہوئی۔ ٹانگانیکا کی یہ پہلی احمدیہ بیت الذکر ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے جماعت کو اپنے فضل سے شدید مخالفت کے باوجود تعمیر کرنے کی توفیق دی۔

ٹبورا میں دعوت الی اللہ

ٹبورا میں جب میں دوسری دفعہ گیا اس وقت محترم شیخ مبارک احمد صاحب نیروبی منتقل ہو چکے تھے۔ جماعت نے چھوٹا سا پرنٹنگ پریس خریدا ہوا تھا جس کے مینیجر چوہدری عنایت اللہ احمدی تھے۔ خاکسار ان کے ساتھ مغربی صوبہ میں دعوت الی اللہ کا کام کرتا تھا۔ معلم یوسف دنیا ٹبورا جماعت کے صدر تھے۔

ٹبورا کے گورنمنٹ سیکنڈری سکول میں خاکسار ہفتہ میں دو دن طلباء کو مذہبی تعلیم دینے کے لئے جاتا تھا۔ کلاس میں مسلمان طلباء کے علاوہ عیسائی طلباء بھی کثرت سے آتے تھے۔ زیادہ تر دین حق اور عیسائیت کے موازنہ پر گفتگو ہوتی تھی۔ طلباء کو سوال کرنے کا موقع دیا جاتا تھا۔ گرلز سیکنڈری سکول میں بھی دینیات کی کلاس لیتا تھا۔ اتوار کو ٹبورا کی سنٹرل جیل میں قیدیوں کو اخلاقی اور مذہبی تعلیم دینے کی مشنریوں کو اجازت تھی۔ جو قیدی میرے پاس آتے تھے ان میں ایک تعلیم یافتہ عرب نوجوان عبداللہ الکندی بھی تھے۔ انگریزی زبان میں ان کو عبور حاصل تھا۔ خاندانی جھگڑے میں ملوث ہو جانے کی وجہ سے ان کو چند ماہ کی قید کی سزا ہوئی تھی۔ جیل میں انہوں نے احمدیت کا لٹریچر پڑھا اور احمدیت قبول کرلی۔ رہا ہونے کے بعد انہوں نے اپنے لوگوں میں احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے بہت جدوجہد کی۔ کچھ عرصہ کے بعد وہ اپنے وطن چلے گئے۔ ان کے خطوط وہاں سے آتے تھے۔ وہاں جا کر بھی وہ احمدیت کا پیغام پہنچاتے رہے۔

کلوا کیزیوانی کی بیت الذکر

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجھے مشرقی افریقہ کے تینوں ممالک میں کام کرنے کا موقع ملا ہے۔ جب دارالسلام میں تھا تو ساحلی علاقہ میں بغاموید، روفیجی، روسینڈے، کلوا، لنڈی اور مٹوارا کے کئی سفر کئے۔ کلوا کیونجے (Kilwa Kiwenje) کے قریب جنوب میں ایک جزیرہ ہے جس کا نام کلوا کیزیوانی (Kilwa Kiziwani) ہے۔ سب سے پہلے عرب اس جزیرہ میں آئے تھے۔ ان کے عہد کی یادگار اس جزیرہ میں میں نے ایک پرانی مسجد دیکھی جو خاصی بڑی اور مستطیل تھی۔ اس کے سات حصے تھے۔ ہر حصہ میں محراب تھا۔ پہلے حصہ کے محراب میں جب امام تکبیر کہتا تھا تو یکے بعد دیگرے دوسرے حصوں میں بھی تکبیریں کہی جاتی تھیں۔ اس طرح مسجد کے آخر تک آواز پہنچ جاتی تھی۔ میں نے جگہ صاف کرکے مسجد میں چار نفل ادا کئے اور ان بزرگوں کے لئے دعا کی جن کی کاوش سے اس خطہ میں اسلام کا آغاز ہوا۔ ان دنوں ایک وجیہہ بزرگ شیخ محمود یہاں رہتے تھے وہ اس جزیرہ کی معروف شخصیت تھے۔ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے تاریخی حالات سنے۔ شیخ موصوف کا لڑکا شیخ نورالدین احمدیت کا مخالف تھا۔ لنڈی میں محمد اشرف خان صاحب کا گھرانہ احمدی تھا۔ جب جاتا ان کے ہاں قیام کرتا۔ سب سے پہلے مربی مکرم مولوی فضل الٰہی بشیر صاحب اس علاقہ میں بھجوائے گئے تھے۔ ان کے ذریعہ لنڈی میں ایک افریقی معلم احمدی ہوئے اور اس نواح میں Matama کے گاؤں میں افریقی احمدیوں کی جماعت قائم ہوئی تھی۔

سونگیا میں دعوت الی اللہ

اس علاقہ میں مٹوارا کے مقام پر نئی بندرگاہ بنی تھی۔ مکرم عبدالغنی فاروق صاحب وہاں رہتے تھے۔ ان کو ملنے گیا۔ یہ صاحب گجرات کاٹھیاواڑ کے رہنے والے تھے۔ مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ بعد میں اپنی بیٹیوں اور نواسوں کو لے کر سونگیا منتقل ہوگئے۔ سونگیا میں ان کی وفات ہوئی۔ بعد میں ان کی بیٹیاں اور نواسے ارنگا کے علاقہ میں چلے گئے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں ان کے خطوط آتے تھے غالباً اردو لکھنا نہیں جانتے تھے۔ گجراتی ان کی مادری زبان تھی۔ سواحیلی زبان میں لکھتے تھے۔ خاکسار ان کے خطوط کا ترجمہ کرکے حضرت اقدس کی خدمت میں ملاحظہ کے لئے بھجوایا کرتا تھا۔

خاکسار کو دو دفعہ سونگیا جانے کا موقع ملا۔ دوسری دفعہ ایک افریقی دوست مسٹر محمد کے ہاں پندرہ روز ٹھہرا۔ اس علاقہ کے بعض احمدی نیاسالینڈ میں جا کر بس گئے تھے۔ ان کی دعوت سے وہاں نئے احمدی ہوئے۔ خاکسار کی آمد کی جب ان کو خبر ملی تو وہ کشتیوں میں روؤما دریا (Ruvuma River) کو عبور کر کے ملنے آئے۔ ایک درخت کے نیچے میں نے ان کو جمعہ کی نماز پڑھائی اور دعوت الی اللہ کی۔

نیوالا (Niwala) میں پانچ روز ٹھہرا۔ علاقہ میں دعوت الی اللہ کی، مساعی، ٹنڈورو اور سونگیا کے علاقہ میں عیسائی مشنوں کا زور تھا۔ میں ان دنوں ٹانگانیکا کا مربی انچارج اور امیر تھا۔ حالات کا جائزہ لے کر میں نے سونگیا میں مشن ہاؤس کھولنے کا ارادہ کیا۔ دارالسلام واپس آکر میں نے ملک رفیق احمد صاحب کو سونگیا بھجوادیا۔ اس اثناء میں میری تبدیلی کینیا (Kenya) میں ہوگئی اور مکرم ملک جمیل الرحمٰن صاحب رفیق میری جگہ دارالسلام میں آگئے۔

دوبارہ مشرقی افریقہ میں تقرری

آٹھ سال کے بعد خاکسار رخصت پر پاکستان آیا۔ 1957ء میں خاکسار کو دوبارہ مشرقی افریقہ بھجوایا گیا۔ اس دفعہ تقرری ممباسہ میں ہوئی۔ ان دنوں یہاں پانچ گھرانے پاکستانی احمدیوں کے تھے۔ مقامی باشندوں میں سے ابھی کوئی احمدی نہیں ہوا تھا۔ بیت الذکر تعمیر ہو چکی تھی۔ بیت کی تعمیر کے اخراجات اماں موتی جان بیگم حضرت سید معراج الدین صاحب مرحوم نے دیئے تھے۔ ممباسہ میں عرب اثر ورسوخ زیادہ تھا۔ ہماری مخالفت بھی تھی۔ مجھ سے پہلے مکرم مولوی نورالدین منیر صاحب یہاں تھوڑا عرصہ رہے تھے۔ انہوں نے صحافت میں ایم اے کی ڈگری حاصل کی ہوئی تھی۔ نیروبی میں جب جماعت نے East African Times اخبار جاری کیا تو اس کی ادارت ان کے سپرد ہوئی اور وہ نیروبی چلے گئے۔

ممباسہ میں مقامی باشندوں کو زیر اثر لانے کے لئے میں نے پروگرام بنایا۔ شام کو بیت الذکر میں انگریزی اور حساب پڑھانے کی کلاسیں کھولیں۔ آہستہ آہستہ افریقی اور عرب نوجوان پڑھنے کے لئے آنے لگے۔ خلیج، گلف کے علاقہ سے عرب تاجر بادبانی کشتیوں میں ممباسہ آتے تھے۔ بعض یہاں کام کاج کے لئے رک جاتے تھے۔ ان کو جب علم ہوا تو وہ انگریزی پڑھنے کے لئے کلاسوں میں آتے۔ اس طرح شام کو بیت الذکر میں کافی رونق ہو جاتی۔ ان سے مذہبی گفتگو ہوتی۔ ایک دن سوال و جواب کی مجلس لگتی۔ احمدیت کے متعلق ان کے وساوس دور کئے جاتے۔ کچھ نوجوانوں نے بیعت کی۔ ان میں Coast People Party کے لیڈر مسٹر ابوبکر بھی تھے۔ ان کی وساطت سے ان کی پولیٹیکل پارٹی میں نفوذ ہوا اور احمدیت کے خلاف تعصب دور کرنے میں مدد ملی۔

درسگاہوں میں دعوت الی اللہ

ممباسہ (Mombasa) میں Miome اور عرب سیکنڈری سکول کی دو مشہور درسگاہیں تھیں۔ ان درسگاہوں میں بھی جاتا تھا۔ Miome کی درسگاہ میں مشرقی افریقہ کے تینوں ممالک کے مسلمان طلباء اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ لیتے تھے۔ اس درسگاہ میں میرے لئے ایک کمرہ مخصوص کردیا گیا تھا۔ دلچسپی لینے والے طلباء اس میں جمع ہوتے۔ خاکسار دینی موضوعات پر ان سے گفتگو کرتا تھا۔ یوگنڈا کے سلیمان مانجے اور عبود ڈوفالا بھی اس مجلس میں شریک ہوتے تھے۔ بعد میں ان دونوں نے احمدیت قبول کرلی۔ مانجے ذہین نوجوان تھا۔ جن دنوں میں یوگنڈا میں تھا قرآن کریم کے لوگنڈا (Luganda) زبان میں ترجمہ کرنے کے کام میں انہوں نے بھرپور حصہ لیا تھا۔ خدا تعالیٰ نے ان پر فضل فرمایا۔ اور وہ ایک بہت بڑی فرم کے مالک ہیں۔ اور ہر سال برطانیہ کے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے آتے ہیں۔ ان کے دولڑکے انگلستان میں زیر تعلیم ہیں۔

ان کے علاوہ ممباسہ میں قیام کے دوران پانچ نوجوان طلباء نے احمدیت قبول کی تھی۔ سب سے پہلے حسین صالح نے بیعت کی۔ یہ عرب تھے ان کا خاندان یمن سے آکر ممباسہ میں آباد ہوا تھا۔ ان کا چھوٹا بھائی بھی جو اس وقت کویت میں ہے احمدی ہو گیا تھا۔ وہ ایک دفعہ کویت سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ملاقات کے لئے لندن آیا تھا اور مجھے بھی ملا تھا۔

حسین صالح صاحب عرب سیکنڈری سکول کے طالب علم تھے۔ ایک دفعہ گھریلو حالات کے سبب وہ تعلیم چھوڑ رہا تھا۔ میں نے اپنے پاس ٹھہرا کر ان کو تعلیم جاری رکھنے کا حوصلہ دیا۔

دوسرے طلباء نے بھی دینی اور دنیوی لحاظ سے بہت ترقی کی۔ مسٹر طالب نے رشیا میں انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی۔ وہ اس وقت نیروبی میں اچھے عہدہ پر فائز ہیں۔ مسٹر محمد سالم کی سرپرست ایک یورپین خاتون تھیں انہوں نے ان کو سکنڈے نیویا کی یونیورسٹی میں بھجوایا۔ مکرم سید مسعود احمد صاحب مرحوم نے جو اس وقت سکینڈے نیویا کی بیت الذکر کے امام تھے مجھے لکھا کہ آپ کا شاگرد میرے پاس پہنچ گیا ہے۔ پوسٹل ڈائریکٹری سے اس نے بیت الذکر کا پتہ معلوم کرلیا تھا۔ وہ ہر جمعہ کو باقاعدہ آتا تھا۔ اور زیر دعوت ساتھیوں کو ساتھ لاتا تھا۔ آپ نے اس نوجوان کی اچھی تربیت کی ہے۔ سکینڈے نیویا کی یونیورسٹی سے انہوں نے بی ایس سی کی ڈگری لی اور پھر وہ

سعودی عرب میں ملازم ہو گئے۔

ممباسہ میں ایک نابینا عرب مکرم سالم عفیف بھی میرے شاگرد تھے۔ وہ شام کے وقت بیت الذکر آتے اور اختلافی مسائل پر گفتگو کرتے۔ اپنی تسلی کے لئے ایک روز انہوں نے کہا چلو سینوں کے عالم کے ہاں جاکر اختلافی مسائل پر گفتگو کرتے ہیں۔ یہ صاحب ریڈیو پر مذہبی سوالات کے جواب دیا کرتے تھے۔ جب ہم ان کے گھر گئے اور حافظ صاحب نے اپنا عندیہ بیان کیا اور کہا کہ میں احمدی مربی کو لے کر آیا ہوں تا بالمشافہ آپ سے اختلافی مسائل پر گفتگو ہو جائے لیکن وہ آمادہ نہ ہوئے۔ حافظ صاحب نے کہا کہ اگر آپ گفتگو نہیں کریں گے تو میں احمدی ہو جاؤں گا۔ اس پر وہ خاموش ہو گئے۔ سالم عفیف صاحب نے کہا کہ میں سمجھ گیا ہوں کہ احمدیہ جماعت حق پر ہے۔ بیت الذکر واپس آکر انہوں نے بیعت فارم طلب کیا اور دستخط کرکے بیعت کر لی۔ وہ پُر جوش داعی الی اللہ تھے۔ بے جھجک دعوت الی اللہ کرتے تھے۔ ایک مسیحی ادارہ میں Brail System کے استاد تھے۔ اپنے شاگردوں کو Brail میں خطوط بھجوایا کرتے تھے۔ مشنریوں کو جب معلوم ہوا تو انہوں نے ان کو منع کیا اور دھمکیاں دیں۔ لیکن وہ باز نہ آئے اور اور بھی سرگرم ہو گئے۔ ان کی افادی حیثیت کو دیکھ کر بالآخر ان کو خاموش ہونا پڑا۔

ٹاویٹا کے علاقہ کے احمدی

خاکسار جن دنوں ممباسہ میں تھا، ٹاویٹا کے علاقہ کے کچھ لوگوں نے ممباسہ میں آکر احمدیت قبول کی۔ واپس گئے تو ٹاویٹا میں ان کے خلاف شدید مخالفت اٹھ کھڑی ہوئی۔ معاندین نے ان کا بائیکاٹ کر دیا۔ یہاں کے ڈسٹرکٹ آفیسر ایک انگریز نوجوان تھے۔ مجھے فتنہ کی اطلاع ملی تو میں ان کو جا کر ملا۔ احمدیت کا تعارف کروایا اور مخالفت کی نوعیت بتائی۔ انہوں نے فتنہ پردازوں کے سرغنوں کو دفتر میں بلا کر تنبیہ کی۔ امن ہونے کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل سے جلد ہی اس علاقہ میں Kitobo اور Kitogoto کے مقامات پر دو جماعتیں قائم ہو گئیں۔ خاکسار جب بھی جاتا تو Kitobo کی بیت الذکر میں جو اس وقت کچی تھی قیام کرتا۔ ایک دن فجر کی نماز کے بعد میں درس دے رہا تھا کہ ایک بزرگ اٹھ کر چلے گئے۔ مجھے حیرت ہوئی کہ انہوں نے ایسا کیوں کیا۔ کچھ دیر کے بعد آئے تو میں نے دریافت کیا کہ آپ کہاں چلے گئے تھے۔ کہنے لگے آپ کے لئے مینڈھا ذبح کرنے گیا تھا۔ میں دیکھتا ہوں کہ آپ جب سے آئے ہیں چاول اور مسور کی دال پکا کر کھاتے ہیں۔ میں نے چاہا کہ آپ کے لئے گوشت مہیا کردوں۔ میں نے کہا یہ آپ نے کیا کیا۔ مجھے تو گوشت کی اتنی رغبت نہیں ہے۔ آپ نے قیمتی جانور کیوں ذبح کر دیا۔ کہنے لگے کوئی حرج نہیں ہے۔ آپ کی وجہ سے سارا گاؤں گوشت کھالے گا۔ سواحیلی مقولہ ہے Mageni anapofika Mjihushiba کہ جب مہمان آتا ہے تو سارا گاؤں سیر ہو کر کھاتا ہے۔ ان دو گاؤں کے درمیان ایک چھوٹا سا گھنا جنگل تھا۔ جب میں Kitogoto کی جماعت میں جانے کا ارادہ کرتا تو دوست مجھے سائیکل پر پیچھے کیریئر پر بٹھا کر لے جاتے۔ غرض یہ بہت محبت کرنے والے لوگ تھے۔

Kitoboto کی جماعت میں جمعہ علی ایک مخلص بزرگ تھے۔ انہوں نے سب سے پہلے ممباسہ میں آکر بیعت کی تھی۔ ان کا لڑکا حسن جمعہ سیکنڈری سکول کا طالب علم تھا۔ میں نے ان کو کہا کہ اپنے بیٹے کو وقف کر دیں۔ انہوں نے کہا ٹھیک ہے میں بیٹا وقف کرتا ہوں۔ O'Level کا امتحان دے کر وہ آپ کے پاس پہنچ جائے گا۔ میں نے مرکز سے خط و کتابت کرکے جامعہ احمدیہ ربوہ میں اس کے داخلہ کی منظوری لی۔ اسی اثناء میں میرے مرکز میں جانے کا وقت آگیا۔ میرے بعد مولانا محمد منور صاحب نے انہیں ربوہ بھجوایا۔ جامعہ احمدیہ میں انہوں نے تعلیم حاصل کی۔ واپس آکر وہ بطور مرکزی مربی کام کر رہے ہیں۔

ممباسہ کے قریب Kwale کے علاقہ میں مسٹر علی ورا قا صاحب نے احمدیت قبول کی۔ وہ بھی اپنے ماحول میں دعوت الی اللہ کرتے تھے۔ ان کے پاس جایا کرتا تھا۔ ان کا بیٹا کینیا میں Mr. A.M. Gakuria منسٹر آف لیبر ہے۔ اس علاقہ کی ایک اور عزیز القدر شخصیت مسٹر عثمان بینی گاکوریا کی ہے۔ انہوں نے مکرم مولوی روشن دین صاحب مرحوم کے ذریعہ احمدیت قبول کی تھی۔ وہ کینیا کے ڈائریکٹر آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے عہدہ پر فائز تھے۔ نہایت منکسر المزاج اور فدائی احمدی تھے۔ باشرح چندہ ادا کرتے اور ہر خدمت میں پیش پیش تھے۔

ان کا ایک واقعہ لکھتا ہوں۔ جن دنوں میں نیروبی میں تھا مشن کے پاس کار نہیں تھی۔ ہم پیدل سفر کرتے یا بسوں میں جاتے۔ گاکوریا صاحب نئی کار خرید کر مشن ہاؤس لائے اور کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ میری کار پہلا سفر دعوت الی اللہ کے کام کے لئے کرے۔ مجھے لے کر وہ Ukambani کے علاقہ میں گئے۔ پچاس میل کا سفر تھا راستہ میں برساتی نالہ پڑتا تھا۔ جوان دنوں خشک تھا۔ مختلف دیہات میں دعوت الی اللہ کر کے عصر کے بعد جب ہم واپس آنے لگے تو موسلا دھار بارش برسنے لگی۔ جب ہم نالہ پر پہنچے تو بھرا ہوا بہہ رہا تھا۔ اس کو عبور کرنے کے لئے گاڑی ہم نے اس میں ڈال دی۔ وسط میں پہنچے تو ریلا آیا اور گاڑی کو بہا کر لے گیا۔ گاڑی ایک چٹان سے جا ٹکرائی اور وہ پھنس گئی۔ میں نے ہمدردی کا اظہار کیا کہ قیمتی گاڑی تباہ ہو گئی ہے۔ گاکوریا صاحب نے کہا کوئی بات نہیں۔ اللہ کی راہ میں حادثہ پیش آیا ہے۔ ہمیں اللہ کی تقدیر کو بخوشی قبول کرنا چاہئے۔ نیروبی پہنچ کر انہوں نے گاڑی ورکشاپ میں مرمت کے لئے بھجوادی۔ ان کو دعوت الی اللہ کا شوق تھا۔ جب میں دعوت الی اللہ کے دورہ کا پروگرام

(باقی صفحہ 6 پر)

قرارداد تعزیت صدر انجمن احمدیہ پاکستان

بروفات محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا یہ اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب کی المناک وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب 27 اپریل 2005ء کو بعمر 68 سال اسلام آباد کے ہسپتال الشفاء انٹرنیشنل میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

مرحوم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے برادر اکبر حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ اور حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ اطال اللہ بقائھا کے فرزند تھے۔

محترم صاحبزادہ صاحب مرحوم سیدنا حضرت مصلح موعود کے نواسے اور سیدنا حضرت مسیح موعود کے صاحبزادے مرزا شریف احمد صاحب کے پوتے تھے۔

آپ نہایت سادہ مزاج شریف الطبع اور خلق خدا کے کام آنے والے ملنسار اور ہمدرد انسان تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیروبی (کینیا) میں 29 اپریل 2005ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کی وفات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

’’چند ماہ پہلے سے بیماری کا پتہ چلا بڑی بہادری سے بیماری کا مقابلہ کیا۔ بے نفس اور بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔‘‘

محترم صاحبزادہ صاحب کی وفات جماعت احمدیہ عالمگیر کیلئے صدمہ ہے۔ خصوصاً ہمارے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کیلئے جنہیں یہ المناک خبر بیرون ملک سفر کے دوران ملی۔

ہم ممبران صدر انجمن احمدیہ پاکستان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، آپ کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ، آپ کی اہلیہ اور اولاد اور جملہ افراد خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

اعلان داخلہ

❂ خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء یکم جون سے کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہش مند خواتین و حضرات اپنی رجسٹریشن 20 مئی تک مندرجہ ذیل ای میل پر کروالیں۔

ewanmahmood@brain.net.pk

ای میل میں اپنا نام۔ ایڈریس۔ فون نمبر اور تعلیمی قابلیت ضرور لکھیں۔

1- Auto Cad

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس-/3000 روپے

نوٹ: ترجیحاً ایف۔ایس۔سی پری انجینئرنگ کے طلباء

2- Linux (Configration & Administration)

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس-/3000 روپے

نوٹ: امیدوار کمپیوٹر کا ابتدائی علم رکھتے ہوں۔

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ خدام الاحمدیہ پاکستان)

باورچی کی فوری ضرورت

❂ دارالضیافت ربوہ میں ایک ماہر باورچی کی ضرورت ہے۔ جو ہر قسم کے پاکستانی، انگریزی اور چائنیز کھانے پکانے کا ماہر ہو اپنے تجربہ کی اسناد اور امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ فوری رابطہ کریں۔

(نائب ناظر ضیافت، دارالضیافت ربوہ فون 9 21247

☆......☆......☆

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

❂ سیکرٹریان تعلیم سے خاص طور پر درخواست ہے کہ وہ سیکرٹریان وقف نو سے مستقل رابطہ رکھیں اور وقف نو بچوں اور بچیوں کے حوالہ سے جو تعلیمی مسائل سامنے آرہے ہیں ان کو نظارت تعلیم کی طرف سے دی جانے والی ہدایات کی روشنی میں حل کریں۔

☆ نظارت تعلیم کی طرف سے شائع کئے جانے والے مضامین اور اعلانات کا مستقل ریکارڈ رکھا جائے اور زیادہ سے زیادہ طلباء وطالبات میں اس کو پھیلانے کی کوشش کی جائے تاکہ بروقت ان بچوں تک معلومات پہنچ سکیں اور وہ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

☆ نظارت تعلیم کی طرف سے بھجوائے گئے مجوزہ رپورٹ فارم پر اپنی ماہانہ رپورٹ باقاعدگی سے ارسال کریں تاکہ طلباء وطالبات کے مسائل سے نظارت بھی آگاہ رہے اور مل جل کر تعلیمی منصوبہ کے کام کو حضور انور کی خواہش کے مطابق آگے بڑھایا جاسکے۔

☆ تمام سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ ان طلباء وطالبات کے لئے خاص طور پر دعا بھی کریں جو امتحانات دے رہے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور اپنے خاندان اور جماعت احمدیہ کیلئے نیک وجود ثابت ہوں۔ آمین

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆

مکرم نذیر احمد خادم صاحب

توحید حقیقی کا عرفان اور تقاضے

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذت خدا کرے
توحید کی ہو لب پہ شہادت خدا کرے
ایمان کی ہو دل میں حلاوت خدا کرے

اللہ تعالیٰ نے تمام انبیائے کرام علیہم السلام کو اپنی عبادت، توحید کے قیام اور شرک و بدعت اور کفر و ضلالت کے استیصال کے لئے مبعوث فرمایا۔ قرآن کریم میں فرمان باری تعالیٰ ہے کہ:

''اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر ہم اس کی طرف وحی کرتے تھے کہ یقیناً میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس میری ہی عبادت کرو۔''

(الانبیاء:26)

آنحضور ﷺ کو مخاطب کر کے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

''پس جان لے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔''

(محمد:20)

پھر فرماتا ہے:

''وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔''

(الحشر:24)

مزید فرماتا ہے:

''تو کہہ دے کہ میری عبادت اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لئے جو تمام جہانوں کا رب ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔'' (الانعام: 164,163)

اسی طرح سورۃ البقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

''اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ کوئی معبود نہیں مگر وہی رحمان (اور) رحیم۔'' (البقرہ: 164)

قرآن کریم کی پہلی ہی سورۃ (سورۃ الفاتحہ) میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو یہ دعا سکھلائی کہ:

''تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔''

دوسری سورۃ البقرہ میں تمام انسانوں کو ان الفاظ میں اپنی ہی عبادت کا حکم دیا:

''اے لوگو تم عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تمہیں پیدا کیا اور ان کو بھی جو تم سے پہلے تھے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔'' (البقرہ:22)

پھر ایک جگہ فرماتا ہے:

''اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔'' (النساء:37)

قرآن حکیم نے شرک کو ظلم عظیم قرار دیا ہے جیسا کہ فرمایا:

''یقیناً شرک ایک بہت بڑا ظلم ہے۔''

(لقمان:14)

اس ظلم عظیم کے مرتکب کے بارہ میں فرمان الٰہی ہے کہ:

''یقیناً اللہ معاف نہیں کرے گا کہ اس کا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اور اس کے علاوہ سب کچھ معاف کر دے گا جس کے لئے وہ چاہے اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے تو یقیناً اس نے بہت بڑا گناہ افترا کیا ہے۔''

(النسآء:49)

الغرض سارا قرآن از اول تا آخر توحید کے نور سے جگمگا رہا ہے۔ اس نور فرقاں کا ذکر کرتے ہوئے بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''آج روئے زمین پر سب الہامی کتابوں میں سے ایک فرقان مجید ہی ہے کہ جس کا کلام الٰہی ہونا دلائل قطعیہ سے ثابت ہے۔ جس کے اصول نجات کے بالکل راستی اور وضع فطرتی پر مبنی ہیں۔ جس کے عقائد ایسے کامل اور مستحکم ہیں جو براہین قویہ ان کی صداقت پر شاہد ناطق ہیں۔ جس کے احکام حق محض پر قائم ہیں۔ جس کی تعلیمات ہر یک طرح کی آمیزش شرک اور بدعت اور مخلوق پرستی سے بکلی پاک ہیں جس میں توحید اور تعظیم الٰہی اور کمالات حضرت عزت کے ظاہر کرنے کے لئے انتہا کا جوش ہے جس میں یہ خوبی ہے کہ سراسر وحدانیت جناب الٰہی سے بھرا ہوا ہے اور کسی طرح کا دھبہ، نقصان اور عیب اور نالائق صفات کا ذات پاک حضرت باری پر نہیں لگاتا اور کسی اعتقاد کو زبردستی تسلیم نہیں کرانا چاہتا بلکہ جو تعلیم دیتا ہے اس کی صداقت کی وجوہات پہلے دکھلا لیتا ہے اور ہر ایک مطلب اور مدعا کو حجج اور براہین سے ثابت کرتا ہے اور ہر یک اصول کی حقیت پر دلائل واضح بیان کر کے مرتبہ یقین کامل اور معرفت تام تک پہنچاتا ہے اور جو جو خرابیاں اور ناپاکیاں اور خلل اور فساد لوگوں کے عقائد اور اعمال اور اقوال اور افعال میں پڑے ہوئے ہیں ان تمام مفاسد کو روشن براہین سے دور کرتا ہے اور وہ تمام آداب سکھاتا ہے کہ جن کا جاننا انسان کو انسان بننے کے لئے نہایت ضروری ہے اور ہر یک فساد کی اسی زور سے مدافعت کرتا ہے جس زور سے وہ آجکل پھیلا ہوا ہے۔ اس کی تعلیم نہایت مستقیم اور قوی اور سلیم ہے گویا احکام قدرتی کا ایک آئینہ ہے اور قانون فطرت کی ایک عکسی تصویر ہے اور بینائی دل اور بصیرت قلبی کے لئے ایک آفتاب چشم افروز ہے۔''

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 82,81)

جس طرح قرآن کریم دیگر کتب سماوی میں توحید کی تعلیم اور ہر قسم کے شرک کے استیصال کے لئے وہ حیثیت رکھتا ہے جو ستاروں کے بالمقابل آفتاب و ماہتاب کی ہے اسی طرح محمد رسول اللہ ﷺ نے اپنے باطنی صدق وصفا، اپنی بے مثال قربانیوں، اپنی عدیم المثال استقامت، اپنے اعمال و افعال، اپنی عبادات اور اپنی تعلیمات کے ذریعہ جس شان اور صفائی کے ساتھ کفر و شرک اور بدعت کے اندھیروں کا قلع قمع فرمایا اور جس طرح اپنے لاکھوں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دلوں کو خدائے بزرگ و برتر کی وحدانیت اور معرفت و محبت سے لبریز فرمایا۔ وہ اپنی مثال آپ ہے بلکہ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کی مجموعی شان سے بھی بے شمار گنا بڑھ کر ہے۔ کیا خوب فرمایا حضرت مسیح موعود کے ایک غلام نے

خلائق کے دل تھے یقیں سے تہی
بتوں نے تھی حق کی جگہ گھیر لی
ضلالت تھی دنیا پہ وہ چھا رہی
کہ توحید ڈھونڈے سے ملتی نہ تھی
ہوا آپؐ کے دم سے اس کا قیام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

پس توحید دین حق اور دین متین میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے جس کے بغیر شجر ایمان کو نہ سرسبزی و شادابی حاصل ہو سکتی ہے اور نہ ہی انسان کو صالح اعمال کے اثمار مل سکتے ہیں۔

اس دور میں حضرت بانی جماعت احمدیہ نے ارض ہند کی گمنام بستی قادیان سے توحید حقیقی کی معرفت کے جام پلانے اور اپنے رب سے غافل اور دور و مہجور بندوں کو اس کے آستانہ پر لانے کے لئے عظیم الشان جہاد کیا

پھر اٹھی آخر صدا توحید کی پنجاب سے
ہند کو اک مرد کامل نے جگایا خواب سے

آپ نے اپنے متبعین کے قلوب میں اپنی دعاؤں اور اپنی تحریروں کے ذریعہ نیز اپنی عملی کوششوں اور کاوشوں سے اللہ تعالیٰ کی محبت و معرفت کے چراغ روشن کر دیئے۔ ہیں جن کی روشنی آج دنیا کے 178 ملکوں تک پہنچ چکی ہے۔

ان 178 ممالک کے احمدی آپ کے اس فرمان سے سرشار ہیں کہ

شرک اور بدعت سے ہم بیزار ہیں
خاک راہ احمدؐ مختار ہیں

ضرورت اس امر کی ہے کہ اس دور کی ظلمات اور شرک و بدعت کے اندھیروں سے محفوظ رہنے کے لئے توحید کے تقاضوں اور توحید حقیقی کے اصل مفہوم اور مطالب کو سمجھ کر ان کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کی جائے تا ہم خدمت و اشاعت دین کی ذمہ داریوں کو کماحقہ، نسلاً بعد نسلٍ سرانجام دیتے چلے جائیں۔

تبصرہ کتب

بام بقا (شعری مجموعہ)

نام کتاب

شاعر: طاہر عدیم

صفحات: 240

پبلشر: مثال پبلشرز رحیم سنٹر پریس مارکیٹ امین پور بازار فیصل آباد

قیمت: 200 روپے

طاہر عدیم کا پہلا شعری مجموعہ، معیاری کاغذ و کمپوزنگ، طباعت، جلد اور گردپوش کے ساتھ 240 صفحات پر مشتمل، مثال پبلشرز رحیم سنٹر پریس مارکیٹ امین پور بازار فیصل آباد نے شائع کیا ہے۔ قیمت 200 روپے، 8 پونڈ، 75 کرون، 15 ڈالر، 10 یورو ہے۔

منیر نیازی کا کہنا ہے ''طاہر عدیم کی شاعری چھوٹ جانے والی سرزمینوں کی طلب اور ان کی جانب مراجعت کی خواہش کی شاعری ہے''۔ جبکہ وزیر آغا کہتے ہیں ''طاہر عدیم کا یہ مجموعہ کلام اس بات کی طرف ایک بلیغ اشارہ ہے کہ اچھی شاعری ان کہی سرگوشیوں سے عبارت ہوتی ہے نہ کہ بلند آہنگ جذباتی خروش سے!''

''بام بقا'' کا غائر مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ ''چھوٹ جانے والی سرزمینوں کی طلب'' نوع انسانی کے لئے اپنے زمانہ کی بہترین شخصیت کی تلاش ہے جسے امام بنا کر اس سے اٹوٹ عاشقانہ وابستگی (لفظاً و معناً) اس پر اور اس کی خواہشات، اشاروں پر اپنا (کچھ نہیں بلکہ سب کچھ (بطیّب خاطر) پیش کر دینے سے عبارت ہے۔ یہ کیفیت ایسی ہو کہ ہر نعمت اسی تعلق کا تصدق اور ہر محرومی اس سے بُعد کا نتیجہ معلوم ہو اور فکر کا ہر زاویہ اسی کے گرد گھومتا ہو۔ طاہر عدیم کے نزدیک یہی طرز زیست ہر قسم کی کامرانیوں، خوشیوں کی ضمانت ہے۔ طاہر عدیم نے یہ مضمون ''بلند آہنگ جذباتی خروش'' کا سہارا لئے بغیر ''ان کہی سرگوشیوں'' میں بیان کیا ہے اور اسی مضمون کی تکمیل میں اپنی شخصیت کو کمال ادبی فنکاری کے ساتھ ظاہر بھی کر دیا ہے اور اس کا تعارف کروانے میں کسی مبالغہ آرائی سے کام نہیں لیا۔

اپنے اس پیغام کو طاہر عدیم نے بڑی کامیابی کے ساتھ ہر ایک کے لئے قابل قبول ادبی انداز میں پیش کیا۔

''بام بقا'' کے نمائندہ اشعار سات قسموں کے ہیں جن کا نمونہ پیش ہے۔

لوح افکار پہ جب عکس اترتا ہے ترا
مثل الہام اترتی ہے صحیفوں کی قطار
پھر پڑی خیرات آنکھوں میں کسی کی دید کی
خشک شاخ فکر پر پھر سے گل مطلع کھلا

....

وہ کہ بڑھتا چلا آتا ہے مری سمت عدیم
پھول کھلتے چلے جاتے ہیں چمن میں دیکھو

(باقی صفحہ 11 پر)

رپورٹ: نسیم احمد بٹ صاحب ۔ مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ نائیجیریا کا جلسہ سالانہ

دعوت الی اللہ سیمینار

23 دسمبر 2004ء کو صبح دس بجے سیمینار کا افتتاح تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ Bro. H.A. Folade. Balogun صاحب نے حاضرین کو خوش آمدید کہنے کے علاوہ رپورٹ پیش کی۔ اور محترم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ ہر سرکٹ صدر نے اپنی اپنی رپورٹ میں اپنے اپنے علاقے کے مسائل پیش کئے۔ علاوہ ازیں مربیان کرام، معلمین اور داعیان الی اللہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مساعی کو تیز کرنے کے لئے مفید مشورے دیئے۔ محترم عبدالخالق نیر صاحب مشنری انچارج نے بھی اس موضوع پر خطاب کیا۔

جلسہ سے دو ہفتے قبل نو مبائعین داعیان الی اللہ کے ریفریشر کورس کا انعقاد ہوا تھا جس میں ملک کے مختلف حصوں سے 93 داعیان الی اللہ نے شرکت کی تھی۔ اختتامی دعا سے قبل محترم امیر صاحب نے داعیان الی اللہ میں اسناد تقسیم کیں۔

جلسہ سے پہلے تین بکرے صدقہ کے طور پر ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کئے گئے۔ 23 دسمبر کو ہی نماز ظہر وعصر کے بعد محترم امیر صاحب نے جلسہ کی ڈیوٹیوں کا افتتاح فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت وتکریم کی تلقین فرمائی۔

24 دسمبر

آج جلسہ کا پہلا دن تھا۔ نماز تہجد سے دن کا آغاز ہوا، نماز فجر کے بعد درسِ قرآن کریم، درسِ حدیث، درسِ ملفوظات ہوئے۔ خطبہ جمعہ محترم امیر صاحب نائیجیریا نے دیا جس میں تربیتی اور اخلاقی معیار بلند کرنے اور غرباء کی خدمت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

جلسہ کا پہلا اجلاس شام سوا چار بجے محترم امیر صاحب نائیجیریا کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم Hafiz M. Opayemi صاحب نے کی۔ اس کے بعد قصیدہ ایک لوکل مشنری نے پڑھا، اس کے بعد محترم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ ازاں بعد نیشنل جنرل سیکرٹری نے حضور انور ایدہ اللہ کا جلسہ کے موقع پر خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا اور آخر میں محترم عبدالخالق نیّر صاحب مشنری انچارج نے دعا کروائی۔ افتتاحی اجلاس میں ایک لیکچر ہوا جس کا موضوع تھا Operation and blessings of wassiyat جو کہ محترم مولوی زیڈ۔ ٹی۔ ایوب صاحب نے کی۔ تقریر کا یوروبا اور ہاؤسا زبان میں ترجمہ بھی کیا گیا۔ اس اجلاس کی کارروائی لجنہ جلسہ گاہ میں بھی نشر کی گئی۔

مجلس سوال وجواب

ایک مجلس سوال وجواب رات کھانے کے وقفے کے بعد منعقد کی گئی، جس کے منتظم محترم مولوی محمد احمد صاحب شمس تھے۔ اُن کے ہمراہ مولوی اے۔ جی۔ کیوی صاحب اور محترم Dr.Saeed Timehin صاحب نے سوالات کے جوابات انگریزی، ہاؤسا اور یوروبا زبانوں میں دیئے۔ رات گئے تک یہ دلچسپ مجلس جاری رہی۔ سب حاضرین نے خوب دلچسپی لی۔

25 دسمبر

دوسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد سے ہوا جس میں حاضرین جلسہ نے بھرپور شمولیت کی، نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم مولوی عبدالرشید ثانی صاحب نے دیا۔

دوسرے دن کے جلسہ کا دوسرا اجلاس محترم عبدالخالق نیّر صاحب مشنری انچارج کی زیر صدارت ہوا۔ اس اجلاس میں دو لوکل گورنمنٹ کے چیئرمین صاحبان تشریف لائے۔ ایک چیف محترم Umer. O .Lapinni. آئے اور ایگریکلچر یونیورسٹی ابے کوٹا کے وائس چیئرمین کے نمائندہ اور محترم عبدالرزاق صاحب مسلم یونیبس سوسائٹی کے سیکرٹری تشریف لائے۔ اس اجلاس میں تلاوت قرآن کریم مولوی عبداللطیف انوری صاحب نے کی اور قصیدہ محترم توفیق عبدالسلام صاحب نے پڑھا اور ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ اس کے بعد تقریر "Life and works of Hazrazt Umar bin Khatab" جو کہ محترم معلم صاحب A.L.Owoade نے کی۔ اس کے بعد دوسری تقریر Ahmadiyya : The present Day Ark of Noah ہوئی جو کہ محترم Dr, saeed timehim صاحب نے کی جس میں احمدیت کا تعارف کروایا گیا۔

بعض مہمانوں نے بھی اس اجلاس میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جماعت کی نمایاں خدمات کا اعتراف کیا۔ اور لوکل گورنمنٹ کے چیئرمین صاحب نے ایک لاکھ نائرے کا تحفہ بھی جماعت کو دیا۔ مہمانوں نے جماعت کے اداروں ہسپتال اور سکولوں کی خدمات کی تعریف کرتے ہوئے مزید سکول کھولنے کی بھی درخواست کی۔

اس اجلاس کے آخر پر محترم عبدالخالق نیّر صاحب مشنری انچارج نے خطاب فرمایا۔ آخر پر محترم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ بعد میں کھانے اور نماز ظہر اور عصر کا وقفہ ہوا۔

تیسرا اجلاس Maulvi Z.T. Ayyuba Sahib کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد نظم محترم امتیاز احمد نوید صاحب نے "ہے دستِ قبلہ نما لا الٰہ اِلّا اللّٰہ" بڑے خوبصورت انداز میں پڑھی۔ بعد ازاں محترم امیر صاحب نے لجنہ سے خطاب فرمایا۔

26 دسمبر

نماز تہجد محترم معلم احمد عبداللہ صاحب نے پڑھائی۔ اس کے بعد نماز فجر محترم مولوی محمد امین طاہر صاحب نے پڑھائی اس کے بعد درس ہوا جو کہ محترم Alhaji.A.G. Oladipupo صاحب نے دیا۔

آخری اجلاس زیر صدارت محترم امیر صاحب نائیجیریا Alhaji Mash -hud Adenrelle Fashola ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد قصیدہ بھی پڑھا گیا اس کے بعد خدام الاحمدیہ نے کرائے شو پیش کیا۔ آخر پر محترم امیر صاحب نے خطاب کیا جس میں احباب جماعت کو نصائح کیں اور احباب جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ دعا سے پہلے احمدی چیف Samiu Alhaji Adenrelle صاحب کی نماز جنازہ غائب محترم عبدالخالق نیّر صاحب مشنری انچارج نے پڑھائی اور 11:45 بجے محترم امیر صاحب نے دعا کروائی اور روایتی جوش وخروش کے ساتھ اس جلسہ کا اختتام ہوا۔

نو مبائعین

اس جلسہ میں 4853 نو مبائعین نے شمولیت کی۔ بعض نو مبائعین 1600 کلومیٹر تک کا سفر کر کے پہنچے۔ اور پروگراموں سے لطف اندوز ہوئے۔

بک سٹال

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بک سٹال کا بھی اہتمام کیا گیا۔ جس میں تراجم قرآن کریم تفسیر صغیر، انگلش ترجمہ، کیلنڈرز اور دوسری مختلف کتب رکھی گئیں۔ بڑی تعداد میں لوگوں نے کتب خریدیں۔

نمائش

جلسہ کے موقعہ پر خوبصورت نمائش کا اہتمام کیا گیا جس میں مختلف تراجم قرآن کریم، لٹریچر کے نمونے اور جماعت احمدیہ کی شاندار تاریخ کو تصویری زبان میں پیش کیا گیا خصوصاً حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ نائیجیریا کی تصاویر رکھی گئیں۔

مربیان کرام اور معلمین کرام کی میٹنگ

جلسہ کے دوسرے دن مربیان اور معلمین کرام کی میٹنگ محترم امیر صاحب کے ہمراہ ہوئی جس میں دعوت الی اللہ، تربیت اور وصیت کے نظام کو وسیع کرنے کے لئے محترم عبدالخالق صاحب نیّر مشنری انچارج نے ہدایات دیں اور حلقہ جات کی نئے سرے سے تقسیم کی گئی۔

عطیات برائے جلسہ سالانہ

جلسہ سے قبل احباب جماعت نے خوراک کے عطیات مہمان نوازی کے لئے بھجوائے۔ جس میں نقدی کے علاوہ گائے، یام وغیرہ بھی بھجوائے۔ نو مبائعین نے بھی حصہ لیا۔

جلسہ کے انتظامات کو بہتر بنانے کے لئے تیس نظامتیں بنائی گئیں۔ جلسہ گاہ میں نظم وضبط، ویڈیو کوریج، ٹریفک کنٹرول، رجسٹریشن، کار پارکنگ، سیکیورٹی سسٹم، مارکیٹس اور قیام وطعام تمام شعبوں میں بہتری نمایاں رہی۔ جلسہ گاہ کو خوبصورت طریقے سے سجایا گیا تھا، گیٹ بنائے گئے۔

نائیجیریا کا جلسہ سالانہ جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ الارو میں ہوا۔ اس سال خصوصی کوشش کر کے 100 لیٹرین اور باتھ روم بنائے گئے، اور لجنہ اماء اللہ کی خصوصی کوشش سے مستقل شیڈ بنائے گئے اور مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے جامعہ احمدیہ کیلئے نئی بیت الذکر کی بنیاد رکھی۔ اس کا سارا خرچ لجنہ اماء اللہ نائیجیریا ادا کرے گی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا کرے۔ آمین

اپریل 2004ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نائیجیریا میں تشریف لائے تھے۔ اس وقت 30 ہزار سے زائد احمدی ملک کے طول وعرض سے اپنے آقا کے دیدار کے لئے جمع ہوئے۔ اور اب دوبارہ احباب جماعت جلسہ کے لئے بڑے ذوق وشوق سے آئے۔ اللہ تعالیٰ سب احباب کو جلسہ میں شمولیت کی برکات سے نوازے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل یکم اپریل 2005ء)

(بقیہ صفحہ 4)

بتاتا ان کو اطلاع کر دیتا۔ ان کو فرصت ہوتی تو وہ گاڑی لے کر آجاتے اور مجھے لے کر چل پڑتے۔

وہ افریقی جن کو ابتدائی دور میں احمدیت قبول کرنے کی سعادت ملی ان کو فتنہ وفساد کے الاؤ میں سے گزرنا پڑا تھا۔ اس سے ان کا ایمان پختہ ہوا۔ ہر امتحان کو قبول کرنے کی صلاحیت پیدا ہوئی۔ علمی معیار بلند ہوا اور ہر معاند کا منہ توڑ جواب دینے کی ان میں قابلیت پیدا ہوگئی۔ قلم کو بخوبی استعمال کرنا بھی انہوں نے سیکھا اور زبان کو بھی۔ احمدیت کے دفاع میں ان کی نثر اور نظم کا معیار خدا تعالیٰ کے فضل سے اتنا بلند ہے کہ ان کے شاہکار پڑھ کر لذت وسرور سے دل لبریز ہو جاتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 27/اگست 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **45905** میں نصرت طاہرہ زوجہ محمد ظفر اللہ خان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دودہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ترکہ از والدین -/80000 روپے۔ 2۔بکریاں دوعدد مالیتی -/3000 روپے۔ 3۔حق مہر ادا شدہ -/1200 روپے۔ 4۔طلائی زیور مالیتی -/3300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت طاہرہ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بندیال ولد ظفر اللہ خاں ناصر گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر **45906** میں ریاض اختر زوجہ نصیر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/60000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔3۔ورثہ میں ملی زرعی زمین ساڑھے تین کنال مالیتی -/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ مبلغ -/1700 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریاض اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28602 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **45907** میں عابدہ پروین زوجہ طارق سلیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرمحل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/33460 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق وصیت نمبر 18713 گواہ شد نمبر 2 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512

مسل نمبر **45908** میں فردوس مسعود زوجہ مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرمحل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور نو تولے چار ماشے مالیتی -/94850 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فردوس مسعود گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق وصیت نمبر 18713 گواہ شد نمبر 2 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512

مسل نمبر **45909** میں محبوب عالم ولد سراج دین قوم کمبوہ پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پٹیالہ دوست محمد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 4 برقبہ واقع پٹیالہ دوست محمد مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔بھینس ایک عدد اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔3۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/65000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/5 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محبوب عالم گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم شہزاد ولد محمد اعظم

مسل نمبر **45910** میں سمیرا کنول زوجہ محبوب عالم پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پٹیالہ دوست محمد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور 7 تولہ اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا کنول گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد محمد یوسف پٹیالہ دوست محمد گواہ شد نمبر 2 محبوب عالم خاوند موصیہ

مسل نمبر **45911** میں راجہ محمد اسلم ولد راجہ خان بہادر مرحوم قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 24 مرلہ واقع لاہور کینٹ مالیتی -/8000000 روپے۔2۔زرعی زمین ساڑھے نو ایکڑ واقع چک نمبر 7/1AL اوکاڑہ مالیتی اندازاً -/2400000 روپے۔3۔حصہ زرعی زمین بارانی واقع ملوٹ ضلع چکوال دس کنال اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راجہ محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد اکبر ولد راجہ علی محمد لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر **45912** میں ملک غلام مصطفیٰ ولد ملک دیوان علی مرحوم قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امر پورہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -//2778 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک غلام مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالمجید امجد ولد عبدالعزیز راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد چوہدری بشارت احمد راولپنڈی

مسل نمبر **45913** میں امتہ الحمید طیبہ زوجہ ملک غلام مصطفیٰ قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امر پورہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ ایک عدد مکان مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔حق مہر -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحمید طیبہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالمجید امجد وصیت نمبر 28770 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد چوہدری بشارت احمد

مسل نمبر **45914** میں اطہر محمود اعوان ولد ملک غلام مصطفیٰ قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امر پورہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اطہر محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالمجید امجد وصیت نمبر 28770 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد چوہدری بشارت احمد

مسل نمبر **45915** میں منصور احمد ولد انیس احمد قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو لالہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری انیس احمد والد موصی وصیت نمبر 34981 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد وصیت نمبر 19275

مسل نمبر **45916** میں لبنیٰ منور زوجہ منور احمد وسیم کھوکھر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک چوہدریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 24 گرام مالیتی -/16500 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ منور گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد قریشی ولد بابو نذیر احمد مرحوم دہلوی راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وسیم کھوکھر ولد مبشر احمد وسیم کھوکھر راولپنڈی

مسل نمبر **45917** میں وقاص احمد اظہر ولد نصیر احمد اظہر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید پوری گیٹ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد وقاص احمداظہرگواہ شدنمبر1 قریشی نصیراحمداظہر والدموصی گواہ شد نمبر2 حافظ جہانزیب قریشی ولدوسیم احمدقریشی راولپنڈی

مسل نمبر **45918** میں سلمان عظیم ولدعبدالباسط قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر بازار راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد سلمان عظیم گواہ شدنمبر1 عبدالباسط والدموصی گواہ شدنمبر2 حافظ جہانزیب قریشی راولپنڈی

مسل نمبر **45919** میں محمد اشفاق بٹ ولدمحمد حسین بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ کاروبارعمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان 3 مرلہ مسلم ٹاؤن مالیتی -/800000روپے۔ 2۔ سوزوکی کار مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔موٹرسائیکل مالیتی -/30000روپے۔ 4۔ دوکان مالیتی -/7000000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1731+45000روپے ماہوار بصورت پنشن+ کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدمحمداشفاق بٹ گواہ شدنمبر1 عدنان احمد بٹ ولد محمداشفاق بٹ راولپنڈی گواہ شدنمبر2 خالد محمودولدمحمد صادق مرحوم جھنگ صدر

مسل نمبر **45920** میں رضوان عزیز ولد ملک عبدالعزیز پیشہ ملازمت عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدرضوان عزیز گواہ شدنمبر1 نویداحمد ولدخواجہ محمد یوسف گواہ شدنمبر2 محمد منصور نورولدمیاں محمد صادق صدیق راولپنڈی

مسل نمبر **45921** میں سعد احمد خان ولد بیدار بخت خان قوم پٹھان سدھن پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500روپے ماہوارمل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبدسعداحمد خان گواہ شد نمبر1 خواجہ نویداحمد ولدخواجہ محمد یوسف راولپنڈی گواہ شدنمبر2 حارث لطیف ولدملک لطیف احمد خان راولپنڈی

مسل نمبر **45922** میں مہرمحمدانور ولدکرم دادمرحوم قوم مہرآ رائیں پیشہ ملازمت عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 10 مرلہ واقع لیاقت کالونی مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔ العبدمہرمحمدانورگواہ شدنمبر1 محمدامین قریشی ولدرسول بخش قریشی راولپنڈی گواہ شدنمبر 2 چوہدری منیراحمد ولد چوہدری محمد حسین مرحوم راولپنڈی

مسل نمبر **45923** میں محمد خالد احمد ولدمہرمحمدانور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔ العبدمحمد خالداحمد گواہ شدنمبر1 محمدامین قریشی ولدرسول بخش قریشی راولپنڈی گواہ شدنمبر2 چوہدری منیراحمد وصیت نمبر 19275

مسل نمبر **45924** میں خالد محمودتبسم ولدمحمد حسین قوم مانگٹ پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت 1998ء ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 2عدد مدنی پارک شیخوپورہ مالیتی اندازاً -/240000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہواربصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔ العبدخالدمحمودتبسم گواہ شدنمبر1 خواجہ نویداحمد ولدخواجہ محمد یوسف راولپنڈی گواہ شدنمبر2 محمداکرم ولدمحمداکبرافضل راولپنڈی

مسل نمبر **45925** میں مدیحہ احمدلودھی بنت شاداب احمد خان لودھی قوم لودھی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ مدیحہ لودھی گواہ شدنمبر1 شاداب احمدلودھی والد موصیہ گواہ شدنمبر2 سیدانوراحمدشاہ وصیت نمبر 33507

مسل نمبر **45926** میں مجیب الرحمٰن ولدمولانا ظل الرحمٰن مرحوم قوم راجپوت پیشہ وکالت عمر69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گل ریز III راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 8-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔دوقطعہ اراضی احمد باغ سکیم راولپنڈی اہلیہ مرحومہ محفوظہ الرحمٰن کے نام موجودہ مالیتی -/200000 روپے۔2۔ایک قطعہ اراضی سکنی 5 مرلہ مبارک ٹاؤن ربوہ مالیتی -/85000روپے۔ 3۔ ایک عدد گاڑی مالیتی اندازاً -/500000روپے۔ 4۔ لائبریری کتب فرنیچر ایرکنڈیشنز وغیرہ اندازاً مالیتی -/300000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گااوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبدمجیب الرحمان گواہ شدنمبر1 عزیز الرحمان وقاص ایڈووکیٹ ولدمجیب الرحمان خان ایڈووکیٹ راولپنڈی گواہ شدنمبر2 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری غلام حسین راولپنڈی

مسل نمبر **45927** میں عابدہ صدیقی زوجہ محمد اعظم صدیقی قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیشنل ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 100-19 گرام مالیتی تقریباً -/12610 روپے بمعہ طلائی کوکا۔2۔حق مہروصول شدہ -/5000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ صدیقی گواہ شدنمبر1 محمداعظم صدیقی خاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 منیب عمرصدیقی ولدمحمداعظم صدیقی راولپنڈی

مسل نمبر **45928** میں آمنہ یسریٰ بنت ناصرمحمود کھوکھر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک فرمان علی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی چین 500-5 گرام مالیتی -/3650روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ یسریٰ گواہ شدنمبر1 ناصرمحمودکھوکھر والدموصیہ گواہ شدنمبر2 محموداحمد ولدبہادرخان U.S.A

مسل نمبر **45929** میں ستارہ مبشر بیوہ مبشراحمد خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ………بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 3 مرلہ خاوند مرحوم کا شرعی حصہ 1/8۔2۔زیور چھ تولے اندازاً مالیتی -/56000روپے۔3۔حق مہروصول شدہ -/1600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600روپے ماہواربصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ ستارہ مبشر گواہ شدنمبر1 میاں عبدالقدوس ولدعبدالحمید راولپنڈی گواہ شدنمبر2 مظفراحمد ولدمبشراحمد خان مرحوم راولپنڈی

مسل نمبر **45930** میں تسلیم احمد حماد بٹ ولدعبدالمجید بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد تسلیم احمد حماد بٹ گواہ شدنمبر1 خواجہ نویداحمد ولدخواجہ محمد یوسف گواہ شدنمبر2 منیب عمرصدیقی ولدمحمداعظم صدیقی راولپنڈی

مسل نمبر **45931** میں ملک عبدالرحمان ولد ملک عبدالسلام قوم ملک ککے زئی پیشہ طالب علم عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک عبدالرحمان گواہ شدنمبر 1 خواجہ نوید احمد ولد خواجہ محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 میاں مسعود احمد ولد میاں عبدالقیوم مرحوم راولپنڈی

مسل نمبر **45932** میں عفیفہ ظفر بنت ملک ظفر اسلام قوم ککے زئی (پٹھان) پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 6ماشہ 2رتی مالیتی -/4200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عفیفہ ظفر گواہ شدنمبر 1 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656 گواہ شد نمبر 2 محمد علی نعیم وصیت نمبر 34552

مسل نمبر **45933** میں خالد محمود ولد نور احمد قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 13 کنال مالیتی -/800000روپے۔ 2۔نقد رقم -/10000یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد سلہری ولد محمد حسین سلہری ساکن اورا گواہ شدنمبر 2 مجید احمد ولد نبی بخش

مسل نمبر **45934** میں مرزا محمد اسلم ولد مرزا محمد حیات قوم مغل پیشہ حکمت عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حویلی والا چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع چونڈہ برقبہ 6 مرلہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ ولد چوہدری شفقت رسول چونڈہ گواہ شدنمبر 2 مرزا مظہر احمد ولد مرزا محمد شریف چونڈہ

مسل نمبر **45935** میں رفیقہ بیگم زوجہ مرزا محمد اسلم قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/18000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/10000روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفیقہ بیگم گواہ شدنمبر 1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ چونڈہ گواہ شدنمبر 2 مرزا مظہر احمد چونڈہ

مسل نمبر **45936** میں طاہرہ شاہد زوجہ شاہد حلیم چیمہ قوم لسکانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولہ مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ شاہد گواہ شدنمبر 1 شاہد حلیم چیمہ خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالواسع خان ولد عزیز محمد اطہر شاہد ڈیرہ غازی خان

مسل نمبر **45937** میں فریدہ الماس بیوہ عبدالغفار قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ ساڑھے چھ مرلہ مالیتی -/400000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریدہ الماس گواہ شد نمبر 1 سید سعادت علی شاہ وصیت نمبر 16175 گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 30843

مسل نمبر **45938** میں طاہرہ بی بی بنت عبدالغفار قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ بی بی گواہ شدنمبر 1 سید سعادت علی شاہ وصیت نمبر 16175 گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 30843

مسل نمبر **45939** میں جمال عبدالناصر ولد عبدالغفار قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ ٹیوشن +ٹیچنگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے تقریباً ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جمال عبدالناصر گواہ شد نمبر 1 سعادت علی شاہ وصیت نمبر 16175 گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 26574

مسل نمبر **45940** میں ناہید گل زوجہ شفیق احمد پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/92000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناہید گل گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد عبداللطیف مرحوم مردان گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد محمود وصیت نمبر 26574

مسل نمبر **45941** میں طیب شبیر ولد شیخ شبیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طیب شبیر گواہ شدنمبر 1 سید سعادت علی شاہ وصیت نمبر 16175 گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد محمود وصیت نمبر 26574

مسل نمبر **45942** میں کبیر احمد ولد عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کبیر احمد گواہ شدنمبر 1 سید سعادت علی شاہ وصیت نمبر 16175 گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد محمود وصیت نمبر 26574

مسل نمبر **45943** میں محمد خورشید قریشی ولد میاں عزیز محمد قریشی قوم قریشی پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ کربلا اٹک شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 4 مرلہ واقع اٹک شہر مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد خورشید قریشی گواہ شدنمبر 1 ساجد خورشید وصیت نمبر 31814 گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر حمید احمد ولد شریف احمد اٹک شہر

مسل نمبر **45944** میں امتہ الوحید زوجہ محمد خورشید قریشی قوم ہرل پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔حق مہر -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الوحید گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر حمید احمد وصیت نمبر 32432 گواہ شدنمبر 2 ساجد خورشید وصیت نمبر 31814

مسل نمبر **45945** میں عنبرین خورشید بنت محمد خورشید قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات 30 گرام مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عنبرین خورشید گواہ شدنمبر 1 محمد خورشید قریشی والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 ساجد خورشید وصیت نمبر 31814

مسل نمبر **45946** میں نصرت اللہ ناصر ولد مولوی فضل احمد مرحوم قوم راجپوت شاکرے پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن ابدال ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل

جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 5 مرلہ جس پر دکان تعمیر کی ہے مالیتی -/200000 روپے واقع حسن ابدال۔اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصرت اللہ ناصر گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر حمید احمد وصیت نمبر 37432 گواہ شدنمبر 2 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 18282

مسل نمبر **45947** میں عائشہ سمیع بنت چوہدری سمیع اللہ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈ سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ سمیع گواہ شدنمبر 1 سمیع اللہ والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 مرزا ناصر احمد ولد مرزا عبدالحق صاحب سرگودھا

مسل نمبر **45948** میں ارشاد احمد ولد سردار خان قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 16 کنال زرعی اراضی بارانی (بیلہ) اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔2۔ 28 کنال زرعی اراضی چاہی اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان سعداللہ پور مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارشاد احمد گواہ شدنمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328 گواہ شدنمبر 2 مقبول احمد راجیکی ولد محبوب احمد راجیکی سعداللہ پور

مسل نمبر **45949** میں رضیہ بیگم زوجہ ارشاد احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔3۔حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ بیگم گواہ شدنمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328 گواہ شدنمبر 2 غلام سرور ولد بشیر احمد ٹھیکیدار

مسل نمبر **45950** میں نازیہ تبسم بنت ارشد محمود آرائیں قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ تبسم گواہ شدنمبر 1 حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر 26328 گواہ شدنمبر 2 قیصر ندیم ولد فضل کریم سعداللہ پور

مسل نمبر **45951** میں طاہرہ جبین بنت محمد دین چوہان قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ جبین گواہ شدنمبر 1 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین مرحوم وصیت نمبر 28694 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482 ولد محمد حسین بھٹی مرحوم ترگڑی

مسل نمبر **45952** میں عائشہ صدیقہ بنت محمد دین چوہان قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شدنمبر 1 ملک داؤد مظفر ترگڑی وصیت نمبر 28694 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی ترگڑی وصیت نمبر 26482

مسل نمبر **45953** میں محمد نذیر منہاس ولد امام دین مرحوم قوم منہاس پیشہ مزدوری عمر 58 سال بیعت 1970ء ساکن نظام پور ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ واقع نظام پور مالیتی -/175000 روپے۔2۔ایک عدد دکان برقبہ 1 مرلہ واقع نظام پور مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نذیر منہاس گواہ شدنمبر 1 ملک داؤد مظفر وصیت نمبر 28694 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26484

مسل نمبر **45954** میں مقصود احمد چوہان ولد محمد حسین چوہان قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد چوہان گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر وصیت نمبر 28694 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482

مسل نمبر **45955** میں وقاص احمد چوہان ولد مشتاق احمد تنویر قوم چوہان پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص احمد چوہان گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر وصیت نمبر 28694 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482

مسل نمبر **45956** میں داؤد احمد جنجوعہ ولد احمد دین جنجوعہ مرحوم قوم جنجوعہ پیشہ مزدوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع ترگڑی از والدین اندازاً مالیتی -/80000 روپے کا شرعی حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد داؤد احمد جنجوعہ گواہ شدنمبر 1 ملک داؤد مظفر وصیت نمبر 28694 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482

مسل نمبر **45957** میں بشریٰ داؤد جنجوعہ زوجہ داؤد احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/27000 روپے بصورت حق مہر وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ داؤد جنجوعہ گواہ شدنمبر 1 ملک داؤد مظفر وصیت نمبر 28694 گواہ شدنمبر 2 داؤد احمد جنجوعہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **45958** میں عبدالحمید خالد ولد حکیم غلام رسول قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان برقبہ 8 مرلہ تقریباً مالیتی -/200000 روپے واقع ترگڑی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحمید خالد گواہ شدنمبر 1 ملک داؤد مظفر وصیت نمبر 28694 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482

مسل نمبر **45959** میں صائمہ صدیق زوجہ محمد صدیق قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 1 گلزار ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/36000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ صدیق گواہ شدنمبر 1 ملک داؤد مظفر وصیت نمبر 28694 گواہ شدنمبر 2 محمد صدیق مربی سلسلہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **45960** میں ہماء حمید زوجہ عبدالحمید خالد قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/27000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن پڑھائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ہماء حمید گواہ شدنمبر 1 ملک داؤد مظفر

وصیت نمبر 28694 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482

مسل نمبر **45961** میں حمیدہ بی بی بیوہ عبدالرشید مرحوم قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔مکان برقبہ ساڑھے تین مرلے واقع ترگڑی ضلع گوجرانوالہ مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔مکان برقبہ ڈیڑھ مرلہ واقع گوجرانوالہ مالیتی -/250000 روپے۔ (مشترکہ بنام میرے اور میری بیٹی کے ہے) مندرجہ مندرجہ بالا دونوں۔اس وقت مجھے مبلغ -/8400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر وصیت نمبر 28694 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482

مسل نمبر **45962** میں ممتاز بی بی بیوہ حاجی نذیر احمد مرحوم قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/27000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ممتاز بی بی گواہ شدنمبر 1 ملک داؤد مظفر وصیت نمبر 28694 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482

مسل نمبر **45963** میں صفیہ بی بی زوجہ محمد نذیر منہاس قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نظام پور ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/27000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بی بی گواہ شدنمبر 1 ملک داؤد مظفر وصیت نمبر 28694 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482

مسل نمبر **45964** میں سامیہ نسرین بنت محمد فاضل قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھکھی کے ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سامیہ نسرین گواہ شدنمبر 1 نوید احمد ولد محمد فاضل کھکھی کے گواہ شدنمبر 2 رفاقت علی ولد نذیر احمد پریم کوٹ

مسل نمبر **45965** میں محدث خلیل ولد خلیل احمد بھنڈر قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محدث خلیل گواہ شدنمبر 1 ملک داؤد مظفر وصیت نمبر 28694 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482

مسل نمبر **45966** میں محمد شریف مغل ولد محمد عبداللہ مرحوم قوم مغل پیشہ فارغ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے 1۔مکان رہائشی برقبہ 4 مرلے واقع ترگڑی مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ پلاٹ سفیدہ 7 مرلہ واقع ترگڑی مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ پلاٹ سفیدہ 3 مرلہ واقع ترگڑی مالیتی -/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شریف مغل گواہ شدنمبر 1 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482 گواہ شدنمبر 2 عرفان احمد مغل ولد محمد شریف مغل

مسل نمبر **45967** میں طیب خلیل ولد خلیل احمد بھنڈر قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیب خلیل گواہ شدنمبر 1 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482 گواہ شدنمبر 2 محمد صدیق مربی سلسلہ ولد عبدالرشید ترگڑی

مسل نمبر **45968** میں ارشاد بی بی زوجہ محمد شریف قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 2 تولہ مالیتی -/18000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشاد بی بی گواہ شدنمبر 1 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482 گواہ شدنمبر 2 عرفان احمد مغل ولد محمد شریف مغل ترگڑی

مسل نمبر **45969** میں عطیۃ الوحید بنت چوہدری عطاء محمد قمر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور 2 تولہ مالیتی تقریباً -/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الوحید گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر ناصر احمد ظفر وصیت نمبر 23440 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عطاء محمد قمر والد موصیہ

مسل نمبر **45970** میں ناصرہ مجید زوجہ عبدالمجید بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ مجید گواہ شدنمبر 1 ملک داؤد مظفر وصیت نمبر 28694 گواہ شدنمبر 2 عبدالمجید بھٹی وصیت نمبر 26482

(بقیہ صفحہ 5)

وائے مفہوم کہ متلاشیٔ الفاظ رہے
حیف جذبے کہ جو اظہار میں ڈھالے نہ گئے
جنہیں دیکھ کر مری زندگی کا ہر ایک باب ہو سرخرو
اے مرے خدا مری آنکھ میں کبھی اس طرح کے بھی خواب ہوں

....

مثل سرمہ لگاؤں آنکھوں میں
اس کے پاؤں کی چوم کر مٹی
اسے میری محبت کا حسین عنوان ہونا ہے
مکمل تب کہیں جا کر میرا ایمان ہونا ہے

....

ہم اہل عشق کا یارو یہی تو شیوہ ہے
لہو زمیں کے لئے ہے تو سر سناں کے لئے
ہم لوگ کہ ٹھہرے ہیں رہ عشق کے رہرو
سیکھا نہیں ہم نے کسی ساحل پہ اترنا

....

وہ مثل آب ہے لیکن گھرا ہے شعلوں میں
وہ ایک پھول ہے لیکن حصار خار میں ہے
چراغ جو بھی یہاں وجہ روشنی ٹھہرے
وہ شہر بھر میں بصد جرم کشتنی ٹھہرے
رونق مسند الزام! ترے ظرف کی خیر
آج معلوم ہوا ہے کہ امامت کیا ہے

....

خراج دے کے گزرتے ہیں نفرتوں کے ہجوم
پلا ہوا میں محبت کے ماہ و سال میں ہوں
ٹیڑھا ہے سب کا سب یا نظر میں کہیں کجی
سیدھی بھی ہو لکیر تو خم سا دکھائی دے
پورب، پچھّم، اتر، دکھن، سب کچھ میرے اندر ہے
خودہی چڑھتا سورج ہوں میں، خودہی ڈھلتا سایہ ہوں
ایک خیمہ سا مصیبت میں تنا کرتا ہے
جس میں رہتا ہے مری ماں کی دعاؤں کا نزول

....

انہی کو وجہ عروج شعور کہتا ہوں
میں جن کو پیار سے طاہر حضور کہتا ہوں

....

''بام بقا'' احمدیت کے پیدا کردہ ذہنی انقلاب اور اردو ادب کے احمدیہ دبستان کی ایک اچھی مثال ہے۔طاہر عدیم کا ''لاشعور'' اسی انقلاب سے عبارت ہے۔ (م۔ا۔س)

بجلی بندرہے گی

تمام صارفین بجلی نیو چناب نگر فیڈر کو اطلاع کی جاتی ہے کہ مورخہ 17`19`21`23`25`28`30`31 مئی 2005ء کو برائے تبدیلی تاریں اور ضروری مرمت صبح 9 تا 4 بجے سہ پہر بجلی بندرہے گی۔جس میں مندرجہ ذیل علاقہ جات متاثر ہونگے۔مسلم کالونی، دارالنصر شرقی غربی، دارالعلوم شرقی وغربی، دارالبرکات، بیوت الحمد، نصیر آباد طاہر آباد۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو سب ڈویژن چناب نگر)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 13 مئی 2005ء

5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	فرانسیسی پروگرام
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
8-15 a.m	ملاقات
9-25 a.m	انٹرویو
10-25 a.m	ورائٹی پروگرام
11-00 a.m	تلاوت درس حدیث، خبریں
11-40 a.m	چلڈرنز کلاس
12-45 p.m	فرانسیسی پروگرام
1-20 p.m	ملاقات
2-30 p.m	لائیو خطبہ جمعہ
5-00 p.m	خطبہ جمعہ ریکارڈنگ
6-15 p.m	ملاقات
7-15 p.m	سیرت صحابہ رسول ﷺ
8-50 p.m	خطبہ جمعہ ریکارڈنگ
9-55 p.m	انٹرویو
10-55 p.m	فرانسیسی پروگرام
11-30 p.m	عربی پروگرامز

ہفتہ 14 مئی 2005ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-45 a.m	خطبہ جمعہ
2-50 a.m	انٹرویو
3-55 a.m	ملاقات
5-00 a.m	تلاوت درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز ورکشاپ
6-30 a.m	لقاء مع العرب
7-40 a.m	ورائٹی پروگرام
8-15 a.m	خطبہ جمعہ
9-15 a.m	مشاعرہ
10-15 a.m	آسٹریلیا کے پرندے
11-00 a.m	تلاوت درس حدیث، خبریں
12-10 p.m	بستان وقف نو
1-20 p.m	گفتگو
1-45 p.m	خطبہ جمعہ
2-55 p.m	انڈونیشین پروگرامز
3-55 p.m	فرانسیسی پروگرامز
5-05 p.m	تلاوت درس حدیث، خبریں
5-50 p.m	بنگلہ پروگرامز
6-55 p.m	انتخاب سخن لائیو
7-55 p.m	بستان وقف نو
8-55 p.m	گفتگو
9-25 p.m	سوال وجواب
10-25 p.m	چلڈرنز ورکشاپ
11-25 p.m	آسٹریلیا کے پرندے
11-50 p.m	عربی پروگرام

تقریب شادی

مکرم عطاء الکلیم صاحب ابن مکرم چوہدری مجید احمد صاحب پرویز کی شادی مورخہ 9/اپریل 2005ء کو ہمراہ محترمہ ھبۃ الاول صاحبہ دختر مکرم رانا سعید احمد خاں صاحب جرمنی میں منعقد ہوئی۔ ان کا نکاح 16/اپریل 2003ء کو محترم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد نے بیت الفضل لندن میں بعوض مہر دس ہزار پونڈ پڑھا تھا۔ رخصتی کے وقت مکرم حیدر علی صاحب ظفر مشنری انچارج جرمنی نے دعا کرائی۔ ولیمہ کی تقریب 10/اپریل 2005ء کو ہوئی۔ محترم مولانا محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مکرم عطاء الکلیم صاحب محترم چوہدری محمد احمد خاں صاحب درویش کے پوتے ہیں اور محترم چوہدری کرامت احمد خاں صاحب ڈسپنسر فضل عمر ہسپتال ربوہ کے نواسے ہیں۔ عزیزہ ھبۃ الاول مکرم رانا سعادت احمد خاں صاحب ربوہ کی پوتی ہیں اور مکرم چوہدری برکت علی خاں صاحب سابق وکیل المال اول تحریک جدید کی نسل سے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اضلاع ملتان ولیہ کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ملازمت کے مواقع

ڈاریکٹوریٹ جنرل آف امیگریشن اینڈ پاسپورٹس وزارت داخلہ حکومت پاکستان کو ڈیٹا انٹری آپریٹرز، پرنٹنگ سٹاف، اکاؤنٹنٹ، نیٹ ورک انجینئرز ہارڈ ویئر انجینئرز وغیرہ درکار ہیں۔ دیگر تفصیلات کیلئے 8 مئی کے جنگ اخبار کے علاوہ ویب سائٹ

www.dgip.gov.pk

ملاحظہ کریں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 24 مئی 2005ء ہے۔

(نظارت صنعت وتجارت)

درخواست دعا

مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ میر عبدالرشید تبسم صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ کئی روز سے بیمار چلے آرہے ہیں اور انہیں مسلسل بخار ہے جس کی وجہ سے نقاہت اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

محترم ناصر احمد شمس صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم محمد سعید صاحب مرحوم مورخہ 5 مئی 2005ء کو بعمر 73 سال جرمنی میں انتقال کر گئیں۔ مورخہ 10 مئی 2005ء کو محترم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مشنری انچارج جرمنی نے آپ کی نماز جنازہ Badmarieneberg میں پڑھائی اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ 1990ء سے جرمنی میں مقیم تھیں چند روز قبل طبیعت خراب ہوئی اور آپ اپنے مولیٰ حقیقی کے پاس حاضر ہوگئیں۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے، دو بیٹیاں اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ خاکسار کے علاوہ آپ کے بچوں میں مکرم نصیر احمد صاحب لندن، مکرم طاہرہ رفیق صاحبہ اہلیہ مکرم رفیق احمد شید اصاحب لندن اور مکرمہ سائرہ مظفر صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ مظفر احمد صاحب جرمنی شامل ہیں۔ آپ مکرم غلام احمد ناصر صاحب رحمان کالونی ربوہ کی ہمشیرہ تھیں۔ گزشتہ سال ستمبر میں خاکسار کے والد محترم وفات پا گئے تھے یوں ہم کو چند ماہ میں دو بڑے المناک واقعات سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 13۔مئی 2005ء	
طلوع فجر	3:38
طلوع آفتاب	5:11
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:59

درخواست دعا

مکرم صفدر نذیر صاحب گولیکی مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم غفور احمد صاحب رحمٰن کالونی گزشتہ کچھ عرصہ سے جگر میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن بخارا اصفہان، شجرکار، دبیز مخمل ڈائز، کوکشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

ربوہ وگردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی، ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

سی پی ایل نمبر 29